# نقش آغاز

* ماہنامہ "الحق" کے سال نو کا آغاز
* بیت المقدس میں یہودی جارحیت کا عبرتناک انجام

ماہنامہ الحق ربع صدی کا سفرِ زندگی پورا کرکے تازہ شمارے سے صدی کی دوسری چوتھائی میں داخل ہو رہا ہے قارئین حضرات کی خدمت میں اظہارِ تشکر، سپاس پروردگار، اعتراف تقصیر اور اعتذار کے ساتھ بارگاہ صمدیت سے قوی اُمید ہے کہ انتخابات کے نتائج اور قومی فیصلہ سے کروڑوں مضطرب دلوں کو اطمینان کی نعمت سے سرفرازی نصیب ہوگی۔ کامیابی اور ناکامی اور مستقبل کی تمام چابیاں ربِ قدیر و قہار کے ہاتھ میں ہیں۔ اور اپنے ذمہ مقدور بھر سعی وجہاد کا جو فریضہ عائد ہوتا ہے یقین ہے کہ اس حساس اور نازک مرحلہ پر الحق سمیت کسی بھی دلِ درمند نے کوتاہی نہیں کی ہوگی ؎

شکست و فتح نصیبوں سے ہے وے اے میر
مقابلہ تو دلِ ناتواں نے خوب کیا

خدا کرے الحق کا نیا سال اور انتخابات کے بعد کی صبح، ذلت و رسوائی، بے حمیتی، بے دینی اور مکر و فریب، دجل و تلبیس، انسانی اقدار کی تذلیل و تحقیر، اسلامی روایات کے خلاف یلغار اور اضطراری معصیت کے خاتمہ کی صبح ہو۔ اللھم انا نسئلك النجاۃ والھدایہ والثبات والاستقامۃ والتوفیق والسداد والعافیۃ

گذشتہ ہفتہ انبیاء کرام علیہم السلام کی سجدہ گاہ اور مسلمانوں کے قبلۂ اول بیت المقدس کی عظمت و احترام کی پرواہ کیے بغیر ایک بار پھر اسرائیلی افواج نے بے گناہ مسلمانوں کو اپنے ظلم و بربریت کا نشانہ بنایا، بیسیوں کو شہید کر دیا اور سینکڑوں زخمی ہوئے۔ مگر یہ "آج" ہمیشہ "آج" ہی نہیں رہے گا، گذرے ہوئے کل پر نظر کرکے آنے والے "کل" کو بھی سامنے رکھنا چاہیئے۔

ایک ارب سے زائد مسلمان، ان میں بارہ کروڑ عرب مسلمان، اور ان کے بالمقابل چند لاکھ یہودی ـــ بلا شبہ ان چند لاکھ یہودیوں کو "اسرائیل" نامی مملکت دلاتے اور اسے ہر پہلو سے مدد دیتے ہیں، کل کی برطانیۂ عظمیٰ جس کی سرحدوں میں سورج غروب نہیں ہوتا تھا۔ اس وقت دہریت کی بنیاد پر اُبھرنے والا روس اور جیسے بھی تھا امریکہ اور دوسرے عیسائی اور اسلام دشمن کافر ممالک، ان سب نے "القدس" پر یہودیوں کو قابض کروایا، پوری دنیا میں اللہ کے عذاب کے کوڑے سے